سوال

(249) فجر کی سنتیں فرض کے بعد پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آدمی صبح کی دو رکعات سنتیں فرض نماز ادا کرنے کے فوری بعد پڑھ سکتا ہے اس حدیث کا حوالہ ذکر کر دیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قَالَ الدَّارَقُطْنِی فِی سُنَنِہٖ : حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ النَّیْسَابُوْرِیُّ ثَنَا الرَّبِیْعُ بْنُ سُلَیْمَانَ وَنَصْرُ بْنُ مَرْزُوْقٍ قَالاَ : نَا أَسَدُ بْنُ مُوْسٰی ثَنَا اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ یَحْیٰی بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ أَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ أَنَّہٗ جَائَ وَالنَّبِیُّ ﷺ یُصَلِّیْ صَلاَۃَ الْفَجْرِ فَصَلّٰی مَعَہٗ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ فَصَلّٰی رَکْعَتَیِ الْفَجْرِ فَقَالَ لَہُ النَّبِیُّ ﷺ : مَا ہَاتَانِ الرَّکْعَتَانِ ؟ قَالَ : لَمْ أَکُنْ صَلَّیْتُہُمَا قَبْلَ الْفَجْرِ۔ فَسَکَتَ وَلَمْ یَقُلْ شَیْئًا۔ ص ۳۸۴ الجزء الاول باب قضائِ الصَّلاَۃِ بَعْدَ وَقْتِہَا وَمَنْ دَخَلَ فِیْ صَلاَۃٍ فَخَرَجَ وَقْتُہَا قَبْلَ تَمَامِہَا کتاب الصلاۃ

’’حضرت یحییٰ بن سعید اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ بے شک وہ آئے اس حال میں کہ نبی کریم ﷺ فجر کی نماز پڑھا رہے تھے پس اس نے بھی آپ کے ساتھ نماز پڑھی پس جب سلام پھیرا اس نے کھڑے ہو کر فجر کی دو رکعات ادا کیں نبی ﷺ نے اس کو کہا کیا ہیں یہ دو رکعتیں تو اس نے کہا میں نے ان دونوں کو فجر سے پہلے نہیں پڑھا آپ ﷺ خاموش ہوگئے آپ نے کچھ نہ کہا‘‘

سنن دار قطنی کے علاوہ یہ حدیث مستدرک حاکم ، صحیح ابن خزیمہ اور صحیح ابن حبان میں بھی موجود ہے ۔ رہی حدیث

«لَا صَلٰوۃَ بَعْدَ صَلاَۃِ الْفَجْرِ» والی تو اس میں تخصیص ہو چکی ہے خود حنفی حضرات بھی نماز فجر کے بعد سورج طلوع ہونے سے پہلے فوت شدہ فرض نماز پڑھنے کے قائل ہیں تو جب اس حدیث «لَا صَلٰوۃَ بَعْدَ صَلاَۃِ الْفَجْرِ» والی میں انہوں نے خود تخصیص فرما لی ہے تو مذکور بالا سنن دار قطنی والی حدیث کے ساتھ اس حدیث «لَا صَلٰوۃَ بَعْدَ صَلاَۃِ الْفَجْرِ» والی میں اور تخصیص ہو جانے میں کون سی رکاوٹ ہے ؟ پھر غور فرمائیں فجر کی سنتوں کو سورج طلوع ہونے سے پہلے پڑھنا اداء ہے خواہ وہ فجر کے فرضوں کے بعد ہی ہوں کیونکہ جیسے فجر کے فرضوں کا وقت سورج طلوع ہونے تک ہے ویسے ہی فجر کی سنتوں کا وقت بھی سورج طلوع ہونے تک ہی ہے اور فجر کی سنتوں کو سورج طلوع ہونے کے بعد پڑھنا قضاء ہے تو اب اداء کو چھوڑ کر قضاء کو اپنانا کہاں کی عزیمت یا فضیلت ہے ؟ باقی فرض فجر پڑھ لینے کے بعد سورج طلوع ہونے تک وقت موجود ہوتے ہوئے فجر کی سنتوں کو سورج طلوع ہونے کے بعد پڑھنے کی کوئی صحیح یا حسن حدیث نہیں ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

نماز کا بیان ج1ص214

محدث فتویٰ